کی ہوا نکل چکی؟ سالہا سال کے خونیں حوادث کو چھوڑ دو۔ ابھی ابھی کراچی اور لاہور کے تازہ واقعات کیا کچھ کم عبرت انگیز ہیں؟۔ کیا یہ مسلمانوں کی ہوا بندی کی دلیل ہے کہ مالیر کوٹلہ اسلامی ریاست ہے لیکن سنا جاتا ہے کہ ہندوؤں کی چیرہ دستیوں سے مسلمان رعایا اپنی نماز بھی چین وسکون کے ساتھ نہیں ادا کر سکتی؟ کیا مسلمانوں کے لئے اس سے بھی زیادہ دردناک مصیبت کوئی اور ہو سکتی ہے کہ آج ان کے اختلافات وتنازعات کی خلیج اس قدر وسیع ہو چکی ہے کہ وہ کسی بڑی سے بڑی متفقہ قومی اور مذہبی آزمائش میں بھی ہم آہنگ وہم خیال نہیں ہو سکتے مذہبی فرقہ بندیوں کا الزام تو علماء کے سر تھا ہی مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ملکی اور سیاسی معاملات میں رہنمائی کرنے والے "لیڈروں" کے مناقشات نے اور بھی زیادہ فضاء کو مکدر کر رکھا ہے۔ ادھر ہماری ہمسایہ قوموں کا یہ حال ہے کہ گو ان میں صدہا جھگڑے ہوں آپس میں بیسیوں اختلافات ہوں۔ سینکڑوں قصے ہوں مگر مسلمانوں کے مقابلے پر سب ایک ہیں؟ ہم نے بارہا دیکھا ہے کہ اگر کسی سکھ نے کسی مسلم پر ظلم وتعدی کا ہاتھ بڑھایا ہے تو ہندو قوم اسکو بنظر استحسان دیکھتی ہے بلکہ ہمت افزائی کرتی ہے اور اگر بدقسمتی سے کہیں ہندو مسلم فساد کا خطرہ نظر آیا تو ہندوؤں کی حمایت میں سکھ بھی اپنی کرپانیں سنبھالے ہوئے ان کے ساتھ ہوتے ہیں کیا یہ مسلمانوں کی کمزوری کی دلیل نہیں؟ مسلمانو! خدارا آنکھیں کھولو۔ ہوش میں آؤ۔ اور ذرا خودداری۔ غیرتمندی۔ اور احساس پیدا کرو کہ تم کتنی بلندی پر تھے اور اب کس پستی میں ہو؟

آج حضرت سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ نے حجاز میں اپنے حسن انتظام کی جو نظیر پیش کی ہے۔ اور اس کی دن بدن ترقی وعروج فلاح وبہبود کے اسباب پر غور وپرداخت کی جو جو صورتیں سامنے آرہی ہیں ان کو دیکھکر سلطان کی ذات کے ساتھ حجاز کی اصلاح وتعمیر کے متعلق بہت کچھ امیدیں وابستہ کی جارہی ہیں چنانچہ پچھلے دنوں یہ خبر آئی تھی کہ حکومت سعودیہ نے جنگی تعلیمات کے لئے ایک مدرسہ قائم کیا ہے۔ اور تمام مملکت حجاز میں اعلان کر دیا ہے کہ ۱۵ سال کی عمر کے ہر جوان کیلئے فوجی تعلیم حاصل کرنی لازمی ہوگی۔ اور اس مدرسے کے فارغ التحصیل نوجوانوں کو فوج میں اعلیٰ عہدے دئیے جائیں گے۔ اور اب یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سلطان کے ولیعہد امیر سعود نے انگلستان کی سیاحت کے دوران میں ایک موقع پر یہ بھی اعلان کیا ہے کہ مکہ معظمہ میں جہاں ابتک صرف مذہبی مدارس تھے۔ اب ایک جدید اسکول بھی قائم کیا جائے گا۔ اس میں مختلف زبانوں کی تعلیم کے علاوہ ریاضی۔ الجبرا۔ جغرافیہ۔ تاریخ وغیرہ بھی پڑھائے جائیں گے" اسی طرح اہل حجاز کی مالی واقتصادی حالات درست کرنے کیلئے سلطان نے پہاڑیوں میں مختلف قسم کی قیمتی کانیں دریافت کرنے کیلئے ایک ..... کمپنی کو ٹھیکہ بھی دیدیا ہے جو انشاء اللہ حجاز کیلئے بہت مفید اور منافع بخش ثابت ہوگا۔

سالانہ تفریح

دارالحدیث رحمانیہ (دھلی) میں جہاں طلبہ کیلئے دماغی نشوونما کے بہترین اسباب مہیا ہیں۔ وہاں بحمد اللہ جناب ناظم صاحب مدظلہ العالی کی دور اندیشی۔ فیاضی اور دریا دلی سے ان کی جسمانی صحت کے سامان بھی باحسن وجوہ موجود ہیں چنانچہ ایک ماہر فن۔ کہنہ مشق۔ اور لائق استاد کو اس لئے رکھا گیا ہے کہ وہ روزانہ عصر کے بعد لڑکوں کو گتکا پھیری۔ بنوٹ۔ وغیرہ کے ہاتھ سکھائیں۔ ناظم صاحب کو اس سے بھی خاص دلچسپی ہے چنانچہ انھوں نے اعلان کر دیا ہے